

اسٹرازیبکا ویکسین کو کورونا ویکسینیشن پروگرام سے ہٹا دیا گیا ہے

حکومت صحت عامہ کے ادارے اور وورلینڈ کمیٹی کی سفارش پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اسٹرازیبکا کو ناروے کے ویکسینیشن پروگرام سے باہر کرتی ہے۔ جانسن ویکسین کا ہنگامی بنیادوں کے لئے ذخیرہ جمع کیا جا رہا ہے جبکہ حکومت اس بات پر غور کر رہی ہے کہ اس ویکسین کو رضاکارانہ طور پر کیسے پیش کیا جا سکتا ہے۔

اسٹرازیبکا ویکسین کو نہایت کم لیکن سنگین ضمنی اثرات کی اطلاعات کے بعد 11 مارچ 2021 کو روک دیا گیا تھا۔ اسٹرازیبکا ویکسین کی طرح جانسن ویکسین بھی ایک وائرل ویکٹر ویکسین ہے جس کے ضمنی اثرات اسٹرازیبکا کی طرح ہو سکتے ہیں۔ جانسن ویکسین کا ابھی تک ناروے میں استعمال شروع نہیں کیا گیا۔

ایف ایچ آئی نے سفارش کی ہے کہ اسٹرازیبکا اور جانسن کی ویکسین کو ناروے کے ویکسین پروگرام سے ہٹا دیا جائے۔ حکومت نے لارٹ وورلینڈ کی قیادت میں ایک ماہر کمیٹی سے ان ویکسین کے ناروے میں استعمال کے بارے میں حتمی فیصلے سے قبل، اس کے استعمال کا وسیع جائزہ لیا ہے کہ آیا یہ ویکسین استعمال کی جانی چاہئیں یا نہیں۔ ماہر کمیٹی ویکسینیشن پروگرام میں اسٹرازیبکا اور جانسن کے استعمال نہ کرنے کا مشورہ دیتے ہیں، جس کی وجہ غیر معمولی، سنگین ضمنی اثرات کا خطرہ ہے۔ اس سفارش کو اس حقیقت کی روشنی میں دیکھنا چاہئے کہ ناروے میں انفیکشن کی سطح کم ہے اور دیگر ویکسین تک رسائی اچھی ہے۔

- حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ اسٹرازیبکا ویکسین ناروے میں استعمال نہیں کی جائے گی اور نہ ہی رضاکارانہ طور پر فراہم کی جائے گی۔ ناروے میں ہم نے جو نہایت کم لیکن سنگین ضمنی اثرات دیکھے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ فوائد نقصانات کا ازالہ نہیں کرتے ہیں۔ اور اس کا اطلاق خاص طور پر اس وقت ہوتا ہے جب ہم مستقبل میں ایم آر این اے کی مزید ویکسین کی فراہمی کی توقع کر رہے ہیں اور پہلی اور دوسری ویکسین کی خوراک کے درمیان وقت کے وقفے میں توسیع کی گئی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو زیادہ تیزی سے ویکسین لگائی جائے، "یہ بات وزیر صحت اور نگہداشت خدمات بینٹ ہوئے کہہ رہے ہیں۔

اسٹرازیبکا کا عطیہ

یورپی یونین کے اسٹرازیچکا اور جانسن کے ساتھ معاہدہ دوسرے ممالک کو ویکسین عطیہ کرنے کا دروازہ کھولتا ہے۔ ایک ممکنہ حل یہ ہے کہ یورپی یونین کے ممالک ناروے کو دی گئی ویکسین واپس لے لیں۔ دوسرا حل کویکس ویکسین اشتراک کے تحت ویکسین آگے دے دی جائے۔ حکومت اب اسے عملی طور پر حل کرنے کے لئے کام شروع کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم یہ کام یورپی کمیشن اور اسٹرازیچکا کے ساتھ معاہدے میں شامل یورپی یونین کے ممالک کے تعاون سے کریں گے۔ اسٹرازیچکا ایک ایسی ویکسین ہے جسے ناروے میں یورپی ادارہ برائے ادویات اور ناروےجن ادارہ برائے ادویات دونوں نے منظور کیا ہے۔ ہویے کا کہنا ہے کہ یہ ایک موثر ویکسین ہے جو بہت سے ممالک میں استعمال کی گئی ہے اور اس لیے ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ناروے کی خوراکیں دوسرے ممالک میں جہاں انفیکشن کی صورتحال ناروے کے مقابلے میں زیادہ سنگین ہے مفید طریقے سے استعمال ہوں۔

ناروے نے علاوہ ازیں سویڈن اور آئس لینڈ کو ویکسین دی ہے جبکہ ملک میں یہ ویکسین وقفے پر ہے۔

regjeringen.no میں مزید پڑھیں۔

جانسن کو رضاکارانہ طور پر فراہم کیا جا سکتا ہے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ناروے کے ویکسینیشن پروگرام میں جانسن ویکسین کو روک دیا جائے گا۔ انفیکشن کی شرح میں تبدیلی، وائرس کی نئی اقسام، ویکسین کی ترسیل کے ساتھ غیر متوقع مسائل اور ضمنی اثرات کے بارے میں کوئی نئی معلومات دیگر فیصلوں کا باعث بن سکتی ہیں۔

ایف ایچ آئی ویکسینیشن پروگرام سے باہر ویکسین کے رضاکارانہ استعمال کی سفارش نہیں کرتی جبکہ وورلینڈ کمیٹی اس بات پر متفق ہے کہ وائرل ویکٹر ویکسین ویکسینیشن پروگرام سے باہر آبادی کو پیش کی جانی چاہئے۔ کمیٹی اس بات پر منقسم ہے کہ عملی طور پر یہ کیسے ہونا چاہئے اور یہ کس حد تک کیا جانا چاہئے۔

حکومت اقلیت کے اس نقطہ نظر کی حمایت کرتی ہے کہ ہر فرد اپنی صورتحال کا بہترین جائزہ لینے کے قابل ہے اور ہر فرد کو اس بات کا جائزہ لینا چاہئے کہ آیا اس کے لئے یہ خطرہ قابل قبول ہے یا نہیں۔ یہ یقینی بنانا خاص طور پر ضروری

ہے کہ سب کو بہترین داستان معلومات فراہم ہوں۔ یہ بنیاد بنائی جاتی ہے کہ یہ ویکسین رضاکارانہ طور پر صرف اچھی معلومات اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے اہلکاروں کی رہنمائی کے مطابق دی جاتی ہے۔

ہم ڈائریکٹوریٹ برائے صحت سے اس بات کی تحقیقات کرنے کو کہیں گے۔ ڈائریکٹوریٹ سے کہا جائے گا کہ وہ دیکھے کہ کس معیار کا اطلاق ہوگا، خطرے کے بارے میں معلومات کیسے دی جائیں، ویکسین کہاں اور کس کے ذریعہ لگائی جائے گی۔ ہوئے نے کہا کہ اگر جانسن ویکسین کی فراہمی ان افراد کے لیے جو لگوانا چاہتے ہیں مفت ہوگی اور جو لوگ اسے لگواتے ہیں انہیں ضمنی اثرات کی صورت میں مریض کو نقصان پہنچنے کی اسکیم کے تحت مدد فراہم کی جائے گی۔

جانسن ویکسین کا ہنگامی بنیادوں کے لئے ذخیرہ

ناروے نے جانسن ویکسین کی 3.77 ملین خوراکیوں کا آرڈر دیا ہے اور اب ایف ایچ آئی کے اسٹاک میں تقریباً 72,000 خوراکیں موجود ہیں۔ اس ویکسین کو ذخیرہ کرنے کی مدت دو سال تک ہے۔ ویکسین کی ترسیل کے لئے آگے کی صورتحال ہمارے پاس کم سپلائرز ہونے کی وجہ سے زیادہ غیر محفوظ ہے۔ اس کے علاوہ صورتحال بھی بدل سکتی ہے۔ لہذا حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ایف ایچ آئی کی تجویز کے مطابق جانسن ویکسین کا ہنگامی بنیادوں کے لئے ذخیرہ کرنے کا انتظام کیا جائے۔ ایف ایچ آئی کو ہنگامی ذخیرہ کرنے کے انتظام کے حجم کا جائزہ لینے کے لئے ذمہ داری دی گئی ہے۔ اور اس کی اضافی خوراکیوں کو ہم اسٹرازیبیکا کی طرح عطیہ کرنے کے امکان کو دیکھیں گے۔